

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ
 مُحَمَّدُ الْيَاسِنِ عَمَّارِ قَادِي رَضْوِي



رسالہ نمبر 60

تفہیم شدہ

برے خاتمے کے اسباب

غیبت

نماز میں سستی

ماں باپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

- 2 خواب کی بنیاد پر کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے
- 9 کتوں کی چھل میں مشر
- 19 امر دے ساتھ 70 شیطان
- 23 ناپ تول میں کمی کا عذاب
- 26 شیطان والدین کے روپ میں
- 31 اچھے ناسخے کیلئے مافی پھول
- 38 آدمی جان کی وندائی لوٹ آئی

لیکھنا: علامہ محمد رفیع رحمانی، بڑی بڑی عظیم الشان عالم دین، پاکستان، فون: 4921389-95/4126999 فکس: 4125858

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبہ الدینی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

برے خاتمے کے اسباب^۱

آپ کو شیطان غالباً یہ بیان (40 صفحات) نہیں پڑھنے دے گا شیطان کے خطرناک حملوں کی معلومات حاصل کرنے کیلئے اوّل تا آخر اس رسالے کو پڑھنا ہیٹ ہی مفید ہے۔

دُرود پاک نہ پڑھنے کا وبال

منقول ہے، ایک شخص کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں سر پر

مجوسیوں (یعنی آتش پرستوں) کی ٹوپی پہنے ہوئے دیکھا تو اس کا سبب پوچھا، اُس

نے جواب دیا: جب کبھی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا نام مبارک آتا میں

دُرود شریف نہ پڑھتا تھا اس گناہ کی تُوست سے مجھ سے معرفت اور ایمان

سلب کر لئے گئے۔ (سبع سنابل ص ۳۵ مکتبہ نوریہ رضویہ، سکھر)

مدینہ

۱۔ یہ بیان ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ کو شارجہ تا عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی پر ایلے ہوا تھا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریری طور پر حاضر خدمت ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
خواب کی بُنیاد پر کسی کو کافر نہیں کہہ سکتے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ گناہوں کی ٹُخست کس

قَدَر بھیانک ہے کہ اس کے سبب موت کے وقت ایمان برباد ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ یہاں یہ ضروری مسئلہ ذہن نشین فرمائیجئے کہ کسی کے بارے میں بُرا خواب دیکھنا بے شک باعثِ تشویش ہے تاہم غیر نبی کا خواب شریعت میں حُجَّت یعنی دلیل نہیں اور فقط خواب کی بُنیاد پر کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا جاسکتا نیز مسلمان مِیت پر خواب میں کوئی علامتِ کُفر دیکھنے یا خود مرنے والے مسلمان کا خواب میں اپنے ایمان کے سلب (برباد) ہونے کی خبر دینے سے بھی اُس کو کافر نہیں کہہ سکتے۔

دُرود کی جگہ ۴ لکھنا ناجائز ہے

صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَدْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی

اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: عمر میں ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا فرض

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہے اور جلسہ ذکر میں دُرود شریف پڑھنا واجب خواہ خود نام اقدس لے یا دوسرے سے سنے۔ اگر ایک مجلس میں سو بار ذکر آئے تو ہر بار دُرود شریف پڑھنا چاہئے۔ اگر نام اقدس لیا یا سنا تو دُرود شریف اُس وقت نہ پڑھا تو کسی دوسرے وقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔ نام اقدس لکھے تو دُرود شریف ضرور لکھے کہ بعض علما کے نزدیک اس وقت دُرود لکھنا واجب ہے۔ اکثر لوگ آجکل دُرود شریف (یعنی مکمل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم لکھنے) کے بدلے صلعم، عم، م، لکھتے ہیں یہ ناجائز و سخت حرام ہے۔ یو ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ ۱، ۲، رحمۃ اللہ تعالیٰ کی جگہ ۳، لکھتے ہیں یہ بھی نہ چاہیے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۱۰۱-۱۰۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) اللہ عزوجل کا اسم مبارک لکھ کر اس پر ”ج“ نہ لکھا کریں، عزوجل یا جل جلالہ پورا لکھئے۔

ہر دم مری زباں پہ دُرود و سلام ہو

میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

رعایت کا فائدہ اٹھائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو آپ نے حکایت سنی اس میں نامِ اقدس پر دُرُود شریف نہ پڑھنے والے شخص کے خاتمے کے متعلق دیکھے جانے والے تشویشناک خواب کا بیان ہے۔ ہمیں اللہ عزَّوَجَلَّ کی بے نیازی اور اُس کی حُفہ تذبذب سے ڈر جانا چاہئے اور دُرُود شریف پڑھنے میں غفلت نہیں کرنی چاہئے۔ آج سے پہلے ہو سکتا ہے بارہا ایسا ہوا ہو کہ ہم نے نامِ اقدس سن کر یا بول کر دُرُود شریف نہ پڑھا ہو۔ چونکہ یہ رعایت موجود ہے کہ اگر اُس وقت نہ پڑھے تو بعد میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ لہذا اب پڑھ لے اور آئندہ کوشش کر کے اُسی وقت پڑھ لیا کرے ورنہ بعد میں پڑھ لے۔

وہ سلامت رہا قیامت میں

پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

بُرے خاتمے کے چار اسباب

شرح الصّدور میں ہے، بعض علماء کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السّلام فرماتے

ہیں: برے خاتمے کے چار اسباب ہیں۔ (۱) نماز میں سستی (۲) شراب نوشی (۳) والدین کی نافرمانی (۴) مسلمانوں کو تکلیف دینا۔

(شرح الصّدور ص ۲۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جو اسلامی بھائی مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نماز نہیں پڑھتے یا قضا کر کے

پڑھتے ہیں، فجر کیلئے نہیں اٹھتے یا بلا شرعی مجبوری کے مسجد میں باجماعت پڑھنے

کے بجائے گھر ہی پر نماز پڑھ لیتے ہیں اُن کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ کہیں نماز میں

سُستی بُرے خاتمے کا سبب نہ بن جائے۔ اسی طرح شراب خور، ماں باپ کا

نا فرمان اور مسلمانوں کو اپنی زبّان یا ہاتھ وغیرہ سے ایذا دینے والا سچی توبہ کر لے۔

صدرُ الافاضل حضرت علامہ مولینا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی

فرماتے ہیں: توبہ کی اصل رُجوعِ الی اللہ (یعنی اللہ عزوجل کی طرف رجوع کرنا) ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ گناہ درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اس کے تین رکن ہیں ایک اعترافِ جرم دوسرے عداوت تیسرے عزم ترک (یعنی اس گناہ کو ترک کر دینے کا پکا ارادہ) اگر گناہ قابلِ تلافی ہو تو اس کی تلافی (یعنی نقصان کا بدلہ) بھی لازم ہے مثلاً تارکِ صلوٰۃ (یعنی بے نمازی) کی توبہ کیلئے کچھلی نمازوں کی قضا پڑھنا بھی ضروری ہے۔ (خَزَائِنُ الْعُرْفَانِ ص ۱۲ بمبئی) اور اگر حقوق العباد تکلف کئے ہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُن کی تلافی ضروری ہے مثلاً ماں باپ، بہن بھائی، بیوی یا دوست وغیرہ کی دل آزاری کی ہے تو اُس سے اس طرح معافی مانگے کہ وہ معاف کر دے۔ صرف مسکرا کر SORRY کہہ دینا ہر معاملہ میں کافی نہیں ہوتا!

نفس یہ کیا ظلم ہے ہر وقت تازہ جرم ہے

ناتواں کے سر پہ اتنا بوجھ بھاری واہ واہ

تین عُیُوب کی نُحُوسِت کی حکایت

”مِنْهَا جُ الْعَابِدِينَ“ میں ہے، حضرت سیدنا فَضیل بن عیاض رضی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تعالیٰ عنہ اپنے ایک شاگرد کی نزاع کے وقت تشریف لائے اور اُس کے پاس بیٹھ کر سورۃ یس شریف پڑھنے لگے۔ تو اُس شاگرد نے کہا: ”سورۃ یس پڑھنا بند کر دو۔“ پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے کلمہ شریف کی تلقین فرمائی۔ وہ بولا: میں ہر گز یہ کلمہ نہیں پڑھوں گا میں اس سے یزار ہوں۔“ بس انہیں الفاظ پر اس کی موت واقع ہو گئی۔ حضرت سیدنا فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے شاگرد کے بُرے خاتمے کا سخت صدمہ ہوا۔ چالیس^{۴۰} روز تک اپنے گھر میں بیٹھے روتے رہے۔ چالیس دن کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ فرشتے اُس شاگرد کو جہنم میں گھسیٹ رہے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس سے استفسار فرمایا: کس سبب سے اللہ عزَّ وَّجَلَّ نے تیری معرفت سلب فرمائی؟ میرے شاگردوں میں تیرا تو مقام بہت اونچا تھا! اُس نے جواب دیا: تین

دینہ

۱۔ مرنے والے کو یہ نہ کہا جائے کہ کلمہ پڑھ بلکہ تلقین کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سکرات والے کے پاس بلند آواز سے کلمہ شریف کا ورد کیا جائے تاکہ اسے بھی یاد آجائے۔

ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

عُیُوب کے سبب سے: (۱) پُجھلی کہ میں اپنے ساتھیوں کو کچھ بتاتا تھا اور آپ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کچھ اور (۲) حسد کہ میں اپنے ساتھیوں سے حسد کرتا تھا (۳)

شراب نوشی کہ ایک بیماری سے شفا پانے کی غرض سے طبیب کے مشورہ پر ہر

سال شراب کا ایک گلاس پیتا تھا۔ (منہاج العابدین، ص ۱۶۵، مؤسسة السیروان، بیروت)

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا سے لرز اٹھئے! اور گھبرا کر اپنے

مَعْبُودِ برحق کو راضی کرنے کیلئے اُس کی بارگاہِ بے کس پناہ میں جھک جائیے۔ آہ!

پُجھلی، حسد اور شراب نوشی کے سبب وئی کامل کا شاگردِ گُفریہ کلمات بول کر مرا۔

صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَدْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ

رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: مَرَّتِ وَقْتُ مَعَاذِ اللّٰهِ اُس کی زَبَان سے کلمہ کُفَر

نکلا تو کُفر کا حکم نہ دیں گے کہ ممکن ہے موت کی سختی میں عَقْل جاتی رہی ہو اور بے

ہوشی میں یہ کلمہ نکل گیا۔

(بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۵۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی، درمختار ج ۳ ص ۹۶ دار المعرفۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کتّوں کی شکل میں حشر

افسوس! آج کل پُغلی اس قدر عام ہے کہ اکثر لوگوں کو شاید پتا تک نہیں چلتا کہ میں چُغل خودی کر رہا ہوں۔ چُغل خوری آخرت کیلئے سخت تباہ کُن ہے۔ چُنانچہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ”غیبت، طعنہ زنی، چُغل خوری اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔ (الترغیب والترہیب ج ۳ ص ۳۲۵ دارالکتب العلمیہ بیروت) ایک حدیث پاک میں ہے، چُغل خور جہنم میں نہیں جائے گا۔ (صحیح البخاری ج ۴ ص ۱۱۵ حدیث ۶۰۵۶ دارالکتب العلمیہ بیروت)

چُغلی کی تعریف

مہلکات یعنی ہلاک کر دینے والے گناہوں سے بچنا ضروری ہے اور ان سے بچنے کیلئے عموماً ان کی پہچان ضروری ہوتی ہے۔ یہاں چُغلی کی تعریف پیش کی جاتی ہے، علامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام نووی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے نقل فرمایا کہ کسی کی بات ضرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا

نفرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اور لکھتا اور ایک قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

پُغلی ہے۔ (عمدۃ القاری تحت الحدیث ۲۱۶ ج ۲ ص ۵۹۴ دار الفکر بیروت)

کیا ہم پُغلی سے بچتے ہیں؟

افسوس! اکثر لوگوں کی گفتگو میں آج کل غیبت و پُغلی کا سلسلہ بہت

زیادہ پایا جاتا ہے۔ دوستوں کی بیٹھک ہو یا مذہبی اجتماع کے بعد جمگھٹ، شادی

کی تقریب ہو یا تعزیت کی نشست، کسی سے ملاقات ہو یا فون پر بات، چند

منٹ بھی اگر کسی سے گفتگو کی صورت بنے اور دینی معلومات رکھنے والا کوئی حساس

فرد اگر اُس گفتگو کی ”تَشْخِیص“ کرے تو شاید اکثر مجالس میں دیگر گناہوں

بھرے الفاظ کے ساتھ ساتھ وہ درجنوں ”پُغلیاں“ بھی ثابت کر دے۔ ہائے!

ہائے! ہمارا کیا بنے گا!!! ایک بار پھر اس حدیث پاک پر غور کر لیجئے: ”پُغْل خور

جَنّت میں نہیں جائے گا۔“ کاش! ہمیں حقیقی معنوں میں زَبان کا قفل مدیّہ

نصیب ہو جائے، کاش! ضرورت کے سوا کوئی لفظ زَبان سے نہ نکلے، زیادہ بولنے

مدینہ

۱۔ غیر ضروری باتوں سے بچنے کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں زَبان کا قفل مدینہ لگانا کہتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

والے اور دُنیوی دوستوں کے جھرمٹ میں رہنے والے کا غیبت اور بالخصوص چغلی سے بچنا بے حد دشوار ہے۔ آہ! آہ! آہ! حدیثِ پاک میں ہے: ”جس شخص کی گفتگو زیادہ ہو اس کی غلطیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور جس کی غلطیاں زیادہ ہوں اُس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں اور جس کے گناہ زیادہ ہوں وہ جہنم کے زیادہ لائق ہے۔“ (حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۸۷-۸۸ رقم ۳۲۷۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نبی اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو زائد گفتگو کو روک لے اور مال میں سے زائد کو خرچ کرے۔“ (المعجم الكبير للطبرانی ج ۵ ص ۷۱-۷۲ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کوئی شخص بعض اوقات مجھ سے کوئی ایسی بات کر دیتا ہے کہ اُس کا جواب دینا مجھے اس قدر پسند ہوتا ہے جس قدر پیاسے آدمی کو ٹھنڈا پانی بھی پسند نہیں ہوتا ہوگا۔ لیکن میں اس بات سے ڈرتے ہوئے جواب دینے سے باز رہتا ہوں کہ کہیں یہ فضولِ کلام ہی نہ ہو۔

(اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۱۵۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حضرت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب تم مکین (مکہ) پر زور دیا تو پاک پڑھو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو فضول گوئی کے

خوف سے جائز جوابی کاروائی سے بھی پرہیز کریں اور ہم کسی کی بات کی جب

وضاحتی کاروائی کرنے لگیں تو نہ غیبت چھوڑیں نہ چغلی، نہ عیب درمی سے باز

آئیں نہ الزام تراشی سے۔ ہائے! ہائے! ہمارا کیا بنے گا! اے اللہ عزوجل ہمیں

عقل سلیم دے دے اور ہم گناہوں بھری گفتگو سے باز نہ آنے والوں کو حقیقی

معنوں میں زبان کا قفل مدینہ نصیب فرما۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِين صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت میں حسد کی ٹخوسٹ کا بھی

تذکرہ ہے۔ افسوس! حسد کا مرض بھی بہت زیادہ پھیل چکا ہے۔ حدیث پاک

میں آتا ہے: ”حسد نیکوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی

ہے۔“ (سنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۴۷۳ حدیث ۴۲۱۰ دارالمعرفۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

حَسَد کی تعریف

حَسَد کرنے والے کو حاسد اور جس سے حَسَد کیا جائے اُس کو مَحْسُود کہتے ہیں۔ ”لِسَانُ الْعَرَبِ“ جلد 3 صفحہ 166 پر حَسَد کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے:

”الْحَسَدُ أَنْ تَتَمَنَّى زَوَالَ نِعْمَةِ الْمَحْسُودِ إِلَيْكَ۔“

یعنی حَسَد یہ ہے کہ تُو تمنا کرے کہ مَحْسُود کی نعمت اُس سے زائل ہو کر تجھے مل جائے۔

حسد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ تعریف سے معلوم ہوا کہ کسی کے پاس کوئی نعمت دیکھ کر تمنا کرنا کہ کاش! اس سے یہ نعمت چھن کر مجھے حاصل ہو جائے۔ مثلاً کسی کی شہرت یا عزّت سے نفرت کا جذبہ رکھتے ہوئے خواہش کرنا کہ یہ کسی طرح ذلیل ہو جائے اور اس کی جگہ مجھے عزت کا مقام حاصل ہو جائے، نیز کسی مالدار سے جَل کر یہ تمنا کرنا کہ اس کا کسی طرح نقصان ہو جائے اور یہ غریب ہو جائے اور میں اس کی جگہ پر دولت مند بن جاؤں۔ اس طرح کی تمنا کرنا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

حَسَد ہے۔ اور مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ وَبَا کافی پھیل چکی ہے، آج کل دوسرے کا کاروبار ٹھپ کرنے کیلئے بڑی حِدِّ و جُہد کی جاتی ہے، اُس کے مال کی خواہ مخواہ خرابیاں بیان کر کے اُس دکاندار پر طرح طرح کے الزامات ڈالے جاتے ہیں اور یوں **حَسَد** کے سبب جھوٹ، غیبت، پُغلی، آبروریزی اور نہ جانے کیا کیا مزید گناہ کئے جاتے ہیں۔ آہ! اب اکثر مسلمانوں میں بھائی چارہ ختم ہوتا جا رہا ہے۔ پہلے کے مسلمان کتنے بھلے انسان ہوتے تھے اس کو اس حِکایت سے سمجھئے:

سیدی قطبِ مدینہ کی حکایت

خليفة اعلیٰ حضرت، شیخ الفضیلت، سیدنا و مولینا و مرشدنا ضیاء الدین احمد قادری رضوی مدنی المعروف قطبِ مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ترکوں کے ”دورِ خدمت“ سے ہی مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً میں مقیم ہو گئے تھے، تقریباً سَتتر برس وہاں قیام رہا اور اب جنت البقیع میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزارِ فاضل الانوار ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے عرض کی: یاسیدی! پہلے کے (غالباً)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ترکوں کے دَور کے) اہلِ مدینہ کو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیسا پایا؟ فرمایا: ایک مالدار حاجی صاحب غُر باء میں کپڑا تقسیم کرنے کی غرض سے خریداری کیلئے ایک بَرّاز (یعنی کپڑا بیچنے والے) کی دُکان پر پہنچے اور مطلوبہ کپڑا کافی مقدار میں طَلَب کیا۔ دکاندار نے کہا: میں آپ کا آرڈر پورا تو کر سکتا ہوں مگر میری درخواست ہے کہ آپ سامنے والی دُکان سے خرید فرمائیجئے کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج میری اچھی بکری ہو گئی ہے، اُس بے چارے پڑوسی دُکان دار کا آج دھندا کچھ مُندا (یعنی کم ہوا) ہے۔ حضرت سیدِ قطبِ مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: پہلے کے اہلِ مدینہ ایسے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

دل سے دنیا کی اُلفت نکالو! اس تباہی سے مولیٰ بچالو

مجھ کو دیوانہ اپنا بنا لو، یا نبی تاجدارِ مدینہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

دو اُمرد پسند مؤذِنوں کی بربادی

حضرت سیدنا عبد اللہ بن احمد مُؤذِن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

میں طوافِ کعبہ میں مشغول تھا کہ ایک شخص پر نظر پڑی جو غلافِ کعبہ سے لپٹ کر

ایک ہی دُعا کی تکرار کر رہا تھا: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دنیا سے مسلمان ہی رُخصت

کرنا۔“ میں نے اُس سے پوچھا: اس کے علاوہ کوئی اور دُعا کیوں نہیں مانگتے؟

اُس نے کہا: میرے دو بھائی تھے، بڑا بھائی چالیس سال تک مسجد میں بلا

مُعَاوِضہ اذان دیتا رہا۔ جب اُس کی موت کا وقت آیا تو اُس نے قرآنِ پاک

مانگا، ہم نے اُسے دیا تا کہ اس سے بَرَکتیں حاصل کرے، مگر قرآن شریف ہاتھ

میں لے کر وہ کہنے لگا: ”تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں قرآن کے تمام اعتقادات

واحکامات سے بیزاری ظاہر کرتا اور نصرانی (عیسائی) مذہب اختیار کرتا ہوں۔“

پھر وہ مر گیا۔ اس کے بعد دوسرے بھائی نے تیس برس تک مسجد میں فی سبیلِ

اللہ عَزَّوَجَلَّ اذان دی۔ مگر اُس نے بھی آخری وقت نصرانی ہونے کا اعتراف

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

کیا اور مر گیا۔ لہذا میں اپنے خاتمہ کے بارے میں بے حد فکر مند ہوں اور ہر وقت خاتمہ یا الخیر کی دعا مانگتا رہتا ہوں۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن احمد مؤدّن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس سے استفسار فرمایا، کہ تمہارے دونوں بھائی آخر ایسا کون سا گناہ کرتے تھے؟ اُس نے بتایا، ”وہ غیر عورتوں میں دلچسپی لیتے تھے اور اُمردوں (یعنی بے ریش لڑکوں) کو (شہوت سے) دیکھتے تھے۔“

(الرّوضُ الفائق ص ۷۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

رشتے دار کا رشتے دار سے پردہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غَضَب ہو گیا! کیا اب بھی غیر عورتوں سے بے پردگی اور بے تکلفی سے باز نہیں آئیں گے؟ کیا اب بھی غیر عورتوں نیز اپنی بھابھی، چچی، ممانی (کہ یہ بھی شرعاً سب غیر عورتیں ہی ہیں ان) سے اپنی نگاہوں کو نہیں پچائیں گے؟ اسی طرح چچا زاد، تایا زاد، ماموں زاد، پھوپھی زاد اور خالہ زاد کا نیز بیوی کی بہن اور بہنوئی کا آپس میں پردہ ہے۔ نامحرم پیر اور مریدنی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

کا بھی پردہ ہے۔ مُریدِ نی اپنے نامحرم پیر کا ہاتھ نہیں چوم سکتی۔

اُمرد کو شہوت سے دیکھنا حرام ہے

خبردار! اُمرد تو آگ ہے آگ! اُمرد کا قُرب، اُس کی دوستی اُس کے ساتھ مذاقِ مسخری، آپس میں گشتی، کھینچا تانی اور لپٹا لپٹی جہنم میں جھونک سکتی ہے۔ اُمرد سے دُور رہنے ہی میں عافیت ہے اگرچہ اُس بے چارے کا کوئی قُصور نہیں، اُمرد ہونے کے سبب اُس کی دل آزاری بھی مت کیجئے۔ مگر اُس سے اپنے آپ کو بچانا بے حد ضروری ہے۔ ہرگز اُمرد کو اسکوٹر پر اپنے پیچھے مت بٹھائیے، خود بھی اُس کے پیچھے مت بیٹھئے کہ آگ آگے ہو یا پیچھے اُس کی تپش ہر صورت میں پہنچے گی۔ شہوت نہ ہو جب بھی اُمرد سے گلے ملنا محَلِ قَتْنہ (یعنی فتنے کی جگہ) ہے، اور شہوت ہونے کی صورت میں گلے ملنا بلکہ ہاتھ ملانا بلکہ فقہائے کرام رَحْمَتُہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: اُمرد کی طرف شہوت کے ساتھ دیکھنا بھی حرام ہے۔ (تفسیراتِ احمدیہ ص ۵۵۹ پشاور) اُس کے بدن کے ہر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہصے حتیٰ کہ لباس سے بھی نگاہوں کو بچائیے۔ اس کے تصوّر سے اگر شہوت آتی ہو تو اس سے بھی بچئے، اُس کی تحریر یا کسی چیز سے شہوت بھڑکتی ہو تو اُس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے نظر کی حفاظت کیجئے، حتیٰ کہ اُس کے مکان کو بھی مت دیکھئے۔ اگر اس کے والد یا بڑے بھائی وغیرہ کو دیکھنے سے اس کا تصوّر قائم ہوتا ہے اور شہوت چڑھتی ہے تو ان کو بھی مت دیکھئے۔

اُمرد کے ساتھ 70 شیطان

اُمرد کے ذریعے کئے جانے والے شیطانِ عیّار و مکار کے تباہ کار وار سے خبردار کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: منقول ہے، عورت کے ساتھ دو شیطان ہوتے ہیں اور اُمرد کے ساتھ ستر۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۲۳ ص ۷۲۱)

بہر حال اَجْنَبِیَّہ عورت (یعنی جس سے شادی جائز ہو) اُس سے اور اُمرد سے اپنی آنکھوں اور اپنے وجود کو دُور رکھنا سخت ضروری ہے ورنہ ابھی آپ نے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرسلین (پیغمبر اسلام) پر دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

اُن دو بھائیوں کی اموات کے تشویشناک معاملات پڑھے جو بظاہر نیک تھے۔
مہربانی فرما کر مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ مختصر رسالہ اُمرد پسندی کی تباہ
کاریاں کا مطالعہ فرمائیے۔

نفسِ بے لگام تو گناہوں پہ اُکساتا ہے

توبہ توبہ کرنے کی بھی عادت ہونی چاہئے

حج ادا نہ کرنا برے خاتمے کا سبب ہے

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جسے حج کرنے سے نہ ظاہری حاجت مانع
ہوئی نہ بادشاہِ ظالم نہ کوئی ایسا مرض جو روک دے پھر بغیر حج کے مر گیا تو چاہے
یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔“ (سنن الدارمی ج ۲ ص ۳۵ حدیث ۱۷۸۵ باب
المدینہ کراچی) معلوم ہوا کہ حج فرض ہونے کے باوجود جس نے کوتاہی کی اور بغیر
حج ادا کئے مر گیا تو اس کا بُرا خاتمہ ہونے کا شدید خطرہ ہے۔

ضمیمہ مصلحہ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اذان کے دوران گفتگو کرنے والے کے بُرے خاتمے کا خوف

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولینا مفتی محمد امجد علی

اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الفتویٰ رضویہ شریف کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: جو

اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر مَعَاذَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) خاتمہ بُرا

ہونے کا خوف ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۴۱ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

اذان کا جواب دینے والا جنتی ہو گیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب اذان شروع ہو تو باتیں اور دیگر کام کاج

موقوف کر کے اس کا جواب دینا چاہئے۔ ہاں اگر مسجد کی طرف جا رہا ہے یا وضو

کر رہا ہے تو چلتے چلتے اور وضو کرتے کرتے جواب دے سکتا ہے۔ جب پے در

پے اذانوں کی آوازیں آرہی ہوں تو پہلی اذان کا جواب دے دینا کافی ہے،

اگر سب اذانوں کا جواب دے تو بہتر ہے۔ اذان کا جواب دینے والوں کی بھی

کیا خوب بہاریں ہیں چنانچہ ”تاریخ دمشق جلد 40 صفحہ 412 پر ہے: حضرت

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ جمع اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب جن کا بظاہر کوئی بہت بڑا نیک عمل نہ تھا، وہ فوت ہو گئے تو رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کی موجودگی میں فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا ہے۔ اس پر لوگ متعجب ہوئے کیونکہ بظاہر ان کا کوئی بڑا عمل نہ تھا۔ چنانچہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن کے گھر گئے اور ان کی بیوہ سے پوچھا کہ اُن کا کوئی خاص عمل ہمیں بتائیے، تو انہوں نے جواب دیا: اور تو کوئی خاص بڑا عمل مجھے معلوم نہیں، صرف اتنا جانتی ہوں کہ دن ہو یا رات، جب بھی وہ اذان سنتے تو جواب ضرور دیتے تھے۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۴۰ ص ۴۱۲-۴۱۳ ملخصاً دار الفکر بیروت) **اللہ عزوجل کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔** اذان و جواب اذان کے تفصیلی احکامات کی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ **فیضانِ اذان** (32 صفحات) ضرور ملاحظہ فرمائیے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

گنہ گدا کا حساب کیا وہ اگرچہ لاکھ سے ہیں سوا
مگر اے عفو ترے عفو کا تو حساب ہے نہ شمار ہے
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آگ لپکتی ہے

حضرت سیدنا مالک بن دینار علیہ رحمۃ اللہ الغفار ایک بیمار کے سرہانے تشریف لائے جو قریب الموت تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کئی بار اسے کلمہ شریف تلقین فرمایا، لیکن وہ ”دس گیارہ، دس گیارہ“ کی آوازیں لگاتا رہا! جب اُس سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو کہا: میرے سامنے آگ کا پہاڑ ہے جب میں کلمہ شریف پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں تو یہ آگ مجھے جلانے کیلئے لپکتی ہے۔ پھر آپ نے لوگوں سے پوچھا: دنیا میں یہ کیا کام کرتا تھا؟ بتایا گیا کہ یہ سُود خور تھا اور کم تولّا کرتا تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء ص ۵۲ انتشارات گنجینہ تہران)

ناپ تول میں کمی کا عذاب

آہ! سود خوروں اور ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی بربادی! چند

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُود پڑھو تمہارا رُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

سکّوں کی خاطر اپنے آپ کو جہنّم کے شعلوں کی نذر کرنے کی جسارت کرنے والو! سنو! سنو! روح البیان میں نقل کیا گیا ہے: جو شخص ناپ تول میں خیانت کرتا ہے۔ قیامت کے روز اسے جہنّم کی گہرائیوں میں ڈالا جائے گا اور دو پہاڑوں کے درمیان بٹھا کر حکم دیا جائے گا، ”ان پہاڑوں کو ناپو اور تولو“ جب تولنے لگے گا تو آگ اس کو جلا دیگی۔ (روح البیان ج ۱۰ ص ۳۶۴ کوئٹہ)

گر ان کے فضل پہ تم اعتماد کر لیتے

خدا گواہ کہ حاصل مُراد کر لیتے

ایک شیخ کا بُرا خاتمہ

حضرت سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت سیدنا شبیان

راعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دونوں ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔ سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ

علیہ ساری رات روتے رہے۔ سیدنا شبیان راعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سبب گریہ

دریافت کیا تو فرمایا: مجھے بُرے خاتمے کا خوف لُلا رہا ہے۔ آہ! میں نے ایک شیخ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

سے چالیس سال علم حاصل کیا۔ اُس نے ساٹھ سال تک مسجدِ الحرام میں عبادت کی مگر اس کا خاتمہ کُفر پر ہوا۔ سیدنا شبیان راعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا: اے سُفیان! وہ اس کے گناہوں کی شامت تھی آپ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی ہرگز مت کرنا۔ (سبع سنابل ص ۴۳ مکتبہ نوریہ رضویہ، سکھر)

چھڑانگ دل کا چھڑا دھیرے دھیرے حجاباتِ ظلمت ہٹا دھیرے دھیرے کر آہستہ آہستہ ذکرِ الہی ہو پھر مدحتِ مصطفیٰ دھیرے دھیرے

فرشتوں کا سابقہ اُستاد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ بے نیاز ہے اُس کی خفیہ تدبیر کو کوئی نہیں جانتا، کسی کو بھی اپنے علم یا عبادت پر ناز نہیں کرنا چاہئے۔ شیطان نے ہزاروں سال عبادت کی، اپنی ریاضت اور علمیت کے سبب مُعَلِّمُ الْمَلَكُوت یعنی فرشتوں کا اُستاد بن گیا تھا لیکن اس بد بخت کو تکبر لے ڈوبا اور وہ کافر ہو گیا۔ اب بندوں کو بہکانے کیلئے وہ پورا زور لگاتا ہے، زندگي بھر تو سو سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک یہ نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ڈالتا ہی رہتا ہے مگر مرتے وقت پوری طاقت صرف کر دیتا ہے کہ کسی طرح بندے کا بُرا خاتمہ ہو جائے۔ چُنانچہ:

شیطان والدین کے روپ میں

منقول ہے: جب انسان نزع کے عالم میں ہوتا ہے دو شیطان اُس کے دائیں بائیں آ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ دائیں طرف والا شیطان اُس کے والد کا رُوپ دھار کر کہتا ہے: بیٹا! دیکھ میں تیرا مہربان و شفیع باپ ہوں میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو نصاریٰ کا مذہب اختیار کر کے مرنا کیوں کہ وہی سب سے بہترین مذہب ہے۔ بائیں جانب والا شیطان مرنے والے کی ماں کی صورت میں آتا ہے اور کہتا ہے: میرے لال! میں نے تجھے اپنے پیٹ میں رکھا، اپنا دودھ پلایا اور اپنی گود میں پالا ہے۔ پیارے بیٹے! میں نصیحت کرتی ہوں، یہودی مذہب اختیار کر کے مرنا کہ یہی سب سے اعلیٰ مذہب ہے۔

(التذکرۃ للقرطبی ص ۳۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

موت کی تکالیف کا ایک قطرہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی بے حد تشویشناک معاملہ ہے۔ بندہ

جب بخاریا دِسر وغیرہ میں مبتلا ہوتا ہے تو اُس سے کسی بات میں فیصلہ کرنا دُشوار

ہو جاتا ہے۔ پھر فروع کی تکالیف تو بہت ہی زیادہ ہوتی ہیں۔ ”شرح الصُدور“ میں

ہے، اگر موت کی تکالیف کا ایک قطرہ تمام آسمان وزمین میں رہنے والوں پر ٹپکا دیا

جائے تو سب مرجائیں۔ (شرح الصُدور ص ۳۲ دارالکتب العلمیہ بیروت) اب ایسی

نازک حالت میں جب ماں باپ کے روپ میں شیاطین بہکاتے ہوں گے اس

وقت انسان کو اسلام پر ثابت قدم رہنا کس قدر دُشوار ہو جاتا ہوگا۔ ”کیمیائے

سعادت“ میں ہے، حضرت سیدنا ابوذر داء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے: خدا کی

قسم! کوئی شخص اس بات سے مطمئن نہیں ہو سکتا کہ مرتے وقت اس کا اسلام باقی

رہے گا یا نہیں! (کیمیائے سعادت ج ۲ ص ۸۲۵ انتشارات گنجینہ تہران)

یا رسول اللہ! کہا تھا مرتے دم قبر میں پہنچا تو دیکھا آپ ہیں

ترجمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اجر پہاڑ جتنا ہے۔

شیطان دوستوں کی شکل میں

حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سپدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے

ہیں: سکرات کے وقت شیطان اپنے چیلوں کو مرنے والے کے دوستوں اور

رشتے داروں کی شکلوں میں لیکر آ پہنچتا ہے۔ یہ سب کہتے ہیں، بھائی! ہم تجھ سے

پہلے موت کا مزہ چکھ چکے ہیں، مرنے کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اس سے ہم اچھی

طرح واقف ہیں۔ اب تیری باری ہے، ہم تجھے ہمدردانہ مشورہ دیتے ہیں کہ تُو

یہودی مذہب اختیار کر لے کہ یہی دین اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے۔ اگر

مرنے والا ان کی بات نہیں مانتا تو اسی طرح دوسرے احباب کے رُوپ میں

شیاطین آ آ کر کہتے ہیں، تُو نصاریٰ کا مذہب اختیار کر لے کیونکہ اسی مذہب

نے (حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے دین کو منسوخ کیا تھا۔ یوں ہی

اعزّہ و اقرباء کی شکل میں جماعتیں آ کر مختلف باطل فرقوں کو قبول کر لینے کے

مشورے دیتی ہیں۔ تو جس کی قسمت میں حق سے مُحرّف ہونا (یعنی پھر جانا) لکھا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ہوتا ہے وہ اُس وقت ڈگمگاتا اور باطل مذہب اختیار کر لیتا ہے۔

(الدرة الفاخرة فی کشف علوم الآخرة ص ۵۱۱ معه مجموعة رسائل الامام الغزالی دارالفکر بیروت)

کسی اور سے ہمیں کیا غرض، کسی اور سے ہمیں کیا طلب
ہمیں اپنے آقا سے کام ہے، نہ ادھر گئے نہ ادھر گئے

ہمارا کیا بنے گا؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے حال زار پر کرم فرمائے، نزع کے وقت نہ جانے

ہمارا کیا بنے گا! آہ! ہم نے بہت گناہ کر رکھے ہیں، نیکیاں نام کو نہیں ہیں، ہم دُعاء

کرتے ہیں اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ نزع کے وقت ہمارے پاس شیاطین نہ آئیں

بلکہ رحمةٌ لِلْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کرم فرمائیں۔

نزع کے وقت مجھے جلوۂ محبوب دکھا

تیرا کیا جائے گا میں شاد مروتوں کا یا رب

زبان قابو میں رکھئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی اور اُس کی خفیہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو، نیک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

تدبیر سے ہر مسلمان کو لرزاں و ترساں رہنا چاہئے، نہ جانے کون سی معصیت (یعنی نافرمانی) اللہ ربُّ العزت عَزَّوَجَلَّ کے قہر و غضب کو ابھاردے اور ایمان کیلئے خطرہ پیدا ہو جائے۔ بس ہر وقت اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے آگے عاجزی کا مظاہرہ کرتے رہئے۔ زبان کو قابو میں رکھئے کہ زیادہ بولتے رہنے سے بھی بعض اوقات منہ سے کلماتِ کفر نکل جاتے ہیں اور پتا نہیں لگتا، ہر وقت ایمان کی حفاظت کی فکر کرتے رہنا ضروری ہے میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کا ارشاد ہے: علمائے کرام فرماتے ہیں، جس کو (زندگی میں) سلبِ ایمان کا خوف نہ ہو، نزع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔

(الملفوظ حصہ ۴ ص ۳۹۰ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

الہی! ان کی محبت کا گھاؤ باقی رہے دُر و نِ دل یہ سُکلتا الا و باقی رہے

گنہ کا بار قیامت کا بحرِ پُر آشوب الہی! ان کی شفاعت کی نا و باقی رہے

برہانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اچھے خاتمے کیلئے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تشویش..... تشویش..... نہایت ہی

سخت تشویش کی بات ہے، ہم نہیں جانتے کہ ہمارے بارے میں اللہ عزَّوَجَلَّ

کی خفیہ تدبیر کیا ہے، نہ معلوم ہمارا خاتمہ کیسا ہوگا! حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت

سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا فرمانِ عالی ہے: بُرے خاتمے سے اَمَن

چاہتے ہو تو اپنی ساری زندگی اللہ رَبُّ الْعِزَّتِ عزَّوَجَلَّ کی اطاعت میں بسر کرو

اور ہر گناہ سے بچو، ضروری ہے کہ تم پر عارفین جیسا خوف غالب رہے حتیٰ کہ

اس کے سبب تمہارا رونا دھونا طویل ہو جائے اور تم ہمیشہ غمگین رہو۔ آگے چل کر

مزید فرماتے ہیں: تمہیں اچھے خاتمے کی تیاری میں مشغول رہنا چاہئے۔ ہمیشہ

ذکر اللہ میں لگے رہو، دل سے دنیا کی مَحَبَّت نکال دو، گناہوں سے اپنے اعضاء

بلکہ دل کی بھی حفاظت کرو، جس قدر ممکن ہو بُرے لوگوں کو دیکھنے سے بھی بچو کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

اس سے بھی دل پر اثر پڑتا ہے اور تمہارا ذہن اُس طرف مائل ہو سکتا ہے۔

(احیاء العلوم ج ۴ ص ۲۱۹-۲۲۱ مُلخصاً دار صادر بیروت)

مسلمان ہے عطار تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتمہ یا الٰہی

ایمان پر خاتمہ کے چار اُوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالجہ

کیلئے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور ارشاد

فرمایا: {۱} (روزانہ) 41 بار صبح کو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. اَوَّلُ و

آخِرُ دُرود شریف نیز {۲} سوتے وقت اپنے سب اُوراد کے بعد سُورۃ

کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو

کلام کرنے کے بعد پھر سُورۃ کافرون تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اسی پر ہو ان شاء

لَدینہ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو۔

عمران مصطفیٰ (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور { ۳ } تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعاء کا ورد رکھیں: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ (المفوظ حصہ ۲ ص ۲۳۴ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء

لاہور) { ۴ } بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ صبح و شام تین تین بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادریہ رضویہ ص ۲۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) (غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)

آگ کے صندوق

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! جس کسی بدنصیب کا کفر پر خاتمہ ہوگا اس کو

مدینہ

۱۔ ”اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے استغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔“

۲۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

عزیزِ مصلحت! (سُلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

قبر اس زور سے دبائے گئی کہ اِدھر کی پسلیاں اُدھر اور اُدھر کی اِدھر ہو جائیں گی۔ کافر کیلئے اِسی طرح اور بھی دردناک عذاب ہونگے۔ قیامت کا پچاس ہزار سالہ دن سخت ترین ہولناکیوں میں بسر ہوگا، پھر اسے اوندھے مُنہ گھسیٹ کر جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ جو گنہگار مسلمان داخلِ جہنم ہوئے ہونگے جب ان کو نکال لیا جائے گا اور دوزخ میں صرف وہی لوگ رہ جائیں گے جن کا کفر پر خاتمہ ہوا تھا۔ پھر آخر میں کفار کے لیے یہ ہوگا کہ اس کے قد برابر آگ کے صندوق میں اُسے بند کریں گے، پھر اس میں آگ بھڑکائیں گے اور آگ کا قُفل (یعنی تالا) لگایا جائے گا، پھر یہ صندوق آگ کے دوسرے صندوق میں رکھا جائے گا اور ان دونوں کے درمیان آگ جلائی جائے گی اور اس میں بھی آگ کا قُفل لگایا جائے گا، پھر اِسی طرح اُس کو ایک اور صندوق میں رکھ کر اور آگ کا قُفل لگا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور موت کو ایک مَیْنڈھے کی طرح جِئت اور دوزخ کے درمیان لا کر دَنج کر دیا جائے گا۔ اب کسی کو موت نہیں آئے گی۔ ہر

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہاکی۔

جنتی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جنت میں اور ہر دوزخی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دوزخ میں ہی رہے گا۔ جہنمیوں کیلئے مسرّت بالائے مسرّت ہوگی اور دوزخیوں کیلئے حسرت بالائے

حسرت۔ (بہار شریعت حصہ اول ص ۹۷، ۹۸ ملخصاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

یارِ ب مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہم تجھ سے ایمان و عاقبت کے ساتھ مدینے میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں مدنی محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پڑوس کا سوال کرتے ہیں۔

پایا ہے وہ الطاف و کرم آپ کے در پر مرنے کی دُعا کرتے ہیں ہم آپ کے در پر سب عرض و بیاں ختم ہے خاموش کھڑا ہے آشفته ہے بدر آنکھ ہے غم آپ کے در پر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ رَبُّ الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہوں۔ آپ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ایمان کی حفاظت کا ذمہ بننا رہے گا۔ جب ذمہ بنے گا تو احساس پیدا ہوگا، رقت ملے گی، دُعا کیلئے ہاتھ اٹھیں

برہان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

گے پھر ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں یہ عرض کریں گے۔

تُو نے اسلام دیا تُو نے جماعت میں لیا

تُو کریم اب کوئی پھرتا ہے عِطیہ تیرا

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی گریہ وزاری

ذرا دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھ کر سنئے! اللہ عزَّوَجَلَّ کے محبوب صلی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ہم کنہ گاروں کے ایمان کی سلامتی کی کتنی فکر ہے، چنانچہ روح

البیان جلد 10 صفحہ 315 میں ہے: ایک بار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم کے دربار میں شیطان مگّا روپ بدل کر ہاتھ میں پانی کی بوتل لئے حاضر

ہوا اور عرض کی: میں لوگوں کو نزاع کے وقت یہ بوتل ایمان کے بدلے فروخت

کیا کرتا ہوں۔ یہ سن کر آقائے نامدار، شفیع روزِ شمار، اُمّت کے غمخوار، مدینے کے

تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اتاروئے کہ اہلبیت اطہار بھی رونے لگے۔ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

عَزَّوَجَلَّ نے وحی بھیجی، اے میرے محبوب! آپ غم مت کیجئے! میں بحالتِ نزاع

اپنے بندوں کو شیطان کے مکر سے بچاتا ہوں۔ (روح البیان ج ۱۰ ص ۳۱۵ کوئٹہ)

ہر امتی کی فکر میں آقا ہیں مُضطرب

غمنخوار والدین سے بڑھ کر حضور ہیں

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ مِیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھوئیں مچائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نفرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

امی جان کی بینائی لوٹ آئی

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تحصیل گلشنِ بغداد (باب المدینہ کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُبِ لباب ہے: امی جان (عمر تقریباً 60 برس) صبح جب نیند سے بیدار ہوئیں تو گھلی آنکھوں کے باؤبؤ دانهیں کچھ سجھائی نہ دیتا تھا ہم نے گھبرا کر ڈاکٹر سے رُجوع کیا تو پتا چلا کہ ”ہائی بلڈ پریشر“ کے نتیجے میں اُن کی آنکھوں کے دیے بجھ گئے ہیں! ان کی بینائی سلب ہو گئی ہے۔ مختلف ڈاکٹروں کے پاس پہنچے مگر سبھی نے مایوس کیا۔

طبیعیوں نے مریضِ لا دوا کہہ کے ٹالا ہے

بنا، ناکام ان کا عہدِ یہ دو یا رسول اللہ

امی جان نے بڑے اعتقاد سے فرمایا: مجھے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

میں ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماع میں لے جاؤ ان شاء اللہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

وہاں مجھے بینائی مل جائے گی۔“ چنانچہ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے وسیع و عریض تہ خانے میں اتوار کو دوپہر کے وقت ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہم دو بہنیں امی جان کو سہارا دیکر لے آئیں۔ وہاں ہونے والی رقت انگیز دُعا نے ہم کو خوب رُلا لیا۔ امی جان پر بہت زیادہ گریہ طاری تھا۔ یکا یک ان کی آنکھوں میں بجلی سی گوند گئی اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا فرش صاف نظر آنے لگا پھر دیکھتے ہی دیکھتے آنکھیں مکمل روشن ہو گئیں۔

سنت کی بہار آئی فیضانِ مدینہ میں رحمت کی گھٹا چھائی فیضانِ مدینہ میں

ناقص ہے جو سنوائی، کمزور ہے بینائی مانگ آ کے دعا بھائی فیضانِ مدینہ میں

آفت میں گھرا ہے گر، بیمار پڑا ہے گر آ کر لے دعا بھائی فیضانِ مدینہ میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۷۸۶﴾ ﴿۹۲﴾

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۱	اذان کے دوران گفتگو کرنے والے کے	۱	برے خاتمے کے اسباب
	برے خاتمے کا خوف	۱	درود پاک نہ پڑھنے کا وبال
۲۱	اذان کا جواب دینے والا جنتی ہو گیا	۲	خواب کی بنیاد پر کسی کو کفر نہیں کہہ سکتے
۲۳	آگ لپکتی ہے	۲	دُرود کی جگہ ۴ لکھنا ناجائز ہے
۲۳	ناپ تول میں کمی کا عذاب	۴	رعایت کا فائدہ اٹھائیے
۲۴	ایک شیخ کا بُرا خاتمہ	۵	برے خاتمے کے چار اسباب
۲۵	فرشتوں کا سابقہ اُستاذ	۶	تین عیوب کی نحوست کی حکایت
۲۶	شیطان والدین کے روپ میں	۹	کتنوں کی شکل میں حشر
۲۷	موت کی تکالیف کا ایک قطرہ	۹	چغلی کی تعریف
۲۸	شیطان دوستوں کی شکل میں	۱۰	کیا ہم چغلی سے بچتے ہیں؟
۲۹	ہمارا کیا بنے گا؟	۱۳	حد کی تعریف
۲۹	زبان قابو میں رکھئے!	۱۳	حد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خلاصہ
۳۱	اچھے خاتمے کیلئے مدنی پھول	۱۴	سیدی قطب مدینہ کی حکایت
۳۲	ایمان پر خاتمہ کے چار اُوراد	۱۶	دوامرد پسند مؤذِنوں کی بربادی
۳۳	آگ کے صندوق	۱۷	رشتے دار کا رشتے دار سے پردہ
۳۶	سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی گریہ و زاری	۱۸	امرد کو شہوت سے دیکھنا حرام ہے
۳۸	امی جان کی بینائی لوٹ آئی	۱۹	امرد کے ساتھ 70 شیطان
		۲۰	حج ادا نہ کرنا بُرے خاتمے کا سبب ہے



۷۸۶
الْفَلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ



مَدَنی کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہمکے ہمکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنیں سُنیں اور سکھائی جاتی ہیں ہر شہر و روستا کو فیضانِ مدینہ محمدؐ سوداگرانِ بُرائی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد چوڑے والے سُنوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سُنوں کی ترتیب کیلئے سُر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر امداد اپنے یہاں کے ذمہ دار کو تکمیل کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ **إِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بزرگت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے گو مٹے کا ڈھن بنے گا ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مدنی ذمہ بنائے کہ **”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“** **إِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ** اپنی اصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی قافلوں** میں سُر کرتا ہے۔ **إِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ**

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

کراچی - شہید سید محمد کھار دار - فون: 2203311- 2314045 حیدرآباد - فیضانِ مدینہ آن لائن ڈاٹ کام - فون: 3642211
لاہور - دربارہ گیت گنج کلش روڈ - فون: 7311679 ملتان - نزد چٹیل ہائی سید احمد علی بوہڑ گیت - فون: 4511192
سرمد آباد (ٹیکسٹ آباد) - اٹن چر بازار - فون: 2632625 راولپنڈی - اصغر مال روڈ نزد عید گاہ - فون: 4411665
نورکوٹھ - چوک شہید علی صرچہ - 058610-82772